Guidelines for Dialogue Between Christians and Muslims

(مسیحیوں اور مسلمانوں کے مابین "مکالمے" کے خطوطِ کار)

مؤلف : موریس بورمینز

مترجم : آر- مارسٹن سپیٹ

ناشر : پالسٹ پریس - ماہواہ - نیوجرسی (ریاست ہائے متحدہ امریکہ)

سالِ اشاعت : ۱۹۹۰ء

صفحات : ۱۳۲

زیر تبصرہ کتاب "غیر مسیحیوں کے لیے" پاپائی کونسل برائے مکالمہ بین المذاہب" کے سیکرٹریٹ کی جانب سے مرتب کی گئی ہے- فرانسیسی سے انگریزی میں منتقل کی گئی اس کتاب میں کتابیات (جس میں موضوع سے متعلق اب تک شائع ہونے والی تحریریں شامل ہیں) اور ۱۹۶۹ء سے ۱۹۸۸ء تک مسیحی- مسلم مکالمے کے اہم واقعات کی تاریخ وار فہرست شامل ہے-

دنیا کے دو بڑے مذاہب یعنی مسیحیت اور اسلام کے ماننے والے کرّہ ارض کے بہت سے حصّوں میں ایک دوسرے کے ساتھ ساتھ زندگی گزار رہے ہیں، اس لیے یہ ضروری ہے کہ وہ ایک دوسرے کو سمجھیں اور ایک دوسرے کی الگ حیثیت کا احترام کریں- زیر تبصرہ کتاب مسلمانوں کے عقائد اور ان کی معاشرتی اقدار کی تفہیم کے حوالے سے ان مسیحیوں کے لیے اعلیٰ درجے کی گائیڈ ہے جو مسلمانوں کے ساتھ مکالمے میں شریک ہیں- اس میں بہت سے ان تعصّبات کی نشاندہی کی گئی ہے جو مغربی سوچ کا لازمی حصہ بن گئے ہیں جیسے اسلام تقدیر پرستی کا قائل ہے، اس میں بے لچک شریعت پرستی ہے، اسلام اخلاقی کوتاہیوں سے بھرپور ہے، رواداری سے عاری ہے، مختصر یہ کہ اسلام خوف و ہراس کا دین ہے- کتاب میں یہ حقیقت واضح کی گئی ہے کہ اسلامی معاشرے میں لچک اور حرکت پذیری کی تمام خوبیاں موجود ہیں- اسی طرح یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اسلام کے بارے میں "رائے کی غلطیوں اور انفرادی کوتاہی کو مسلمانوں کی کوتاہی" قرار دینے سے بچنے کی ضرورت ہے- کتاب میں یہ تسلیم کیا گیا ہے کہ مسلمان حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور مسیحیت کے بارے میں ایک نقطۂ نظر رکھتے ہیں- ماضی میں مسلم اہلِ علم نے مسیحیت کے بارے میں جو آراء پیش کی ہیں، ان کا جائزہ لیا گیا ہے- دوسرے مذاہب کے بارے میں مسیحی دینیات کے بعض تصوّرات کو چیلنج کیا گیا ہے- مسیحی دینیات، بہت عرصے تک، دوسرے مذاہب کی اُخروی اہمیت کو نظرانداز کیے ہوئے "غیر مسیحیوں کی نجات" کے مسئلے میں الجھی رہی ہے (ص ۳۵) مؤلف نے، بالخصوص پانچویں باب میں، انسانی اکرام، شادی بیاہ،

خاندانی نظام اور عدلِ اجتماعی جیسے روزمرہ زندگی کے امور پیش کیے ہیں جن میں مسلم- مسیحی تعاون ممکن ہے-

کتاب میں ویٹیکن کی مطبوعات کی روشنی میں اس امید کے ساتھ گفتگو کی گئی ہے (گو کھل کر اس بات کا اظہار مناسب نہیں سمجھا گیا) کہ قاری مشن اور بین المذاہب مکالمے کے بارے میں رومن کیتھولک چرچ کی پوزیشن کو بہتر طور پر سمجھ سکے گا- کتاب فی الواقع بین المذاہب مکالمے کے موضوع پر موجود لٹریچر میں ایک اہم اضافہ ہے- اگرچہ یہ بنیادی طور پر مسیحی قارئین کے لیے لکھی گئی ہے تاہم موضوع کی سنجیدگی اور زیرِ بحث امور کی اہمیت کے پیش نظر یہ مسلمان قارئین کے لیے بھی اتنی ہی قابلِ قدر ہے جتنی مسیحی قارئین کے لیے ہو سکتی ہے- [مبصّر: عطاءاللہ صدیقی، بہ شکریہ مسلم ورلڈ بک ریویو (لیسٹر)]

ماہنامہ محقّق (لاہور)

ناشر : ادارہ اشاعت القرآن، ۲۹۴ - توسیع کیولری گراؤنڈ - لاہور کینٹ
صفحات : ۴۸
سالانہ زرِ تعاون : ایک سو روپے

ماہنامہ محقق، لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) ڈاکٹر محمد ایوب خان کی ادارت میں گزشتہ دو سال چار ماہ سے شائع ہو رہا ہے- ماہنامہ کے ٹائٹل پر لکھے گئے دو جملوں سے اس کے مقاصد کی وضاحت ہوتی ہے یعنی یہ "حقیقت کا ترجمان" ہے اور "قرآن حکیم کی روشنی میں حالات کا تجزیہ اور تجاویز" پیش کرتا ہے- ابتداء میں ماہنامہ "محقّق" ملک کے رسائل و جرائد میں مطبوعہ مضامین کا ایک انتخاب پیش کرتا تھا- بعد میں اس میں قرآن مجید کے ترجمہ اور تشریح کا اضافہ کیا گیا اور زیر نظر شمارے سے ارادہ کیا گیا ہے کہ آئندہ اس میں نادر و نایاب کتابوں کا خلاصہ بھی دیا جائے گا-

زیر نظر شمارے میں سورۃ البقرہ کی آیات ۹۷-۱۰۳ کا ترجمہ اور تشریح شامل ہے- اس کے بعد متنوّع نوعیت کی چند مختصر تحریریں ہیں اور ۲۹ صفحات پر پھیلا ہوا علامہ المشرقی کا ایک مضمون "دین قیّم" ہے- مدیر جناب ڈاکٹر محمد ایوب خان خود سپاہی پیشہ رہے ہیں، اور انہیں علامہ المشرقی کی عسکریت میں بڑی جاذبیت دکھائی دیتی ہے اور وہ علامہ المشرقی کے افکار و آراء کی وکالت کرتے نظر آتے ہیں-

ماہنامہ "محقق" منجملہ دوسرے مباحث کے گاہے گاہے عالمِ اسلام میں مسیحی سرگرمیوں، مسیح اقلیت کے مسائل اور مسلم- مسیحی تعلقات پر خبریں اور تبصرے بھی شائع کرتا رہتا ہے- (ادارہ)